سبق-36: رسول ﷺ کا گھرانہ

اہمیت

اس دین کو ہم تک پہنچانے کے لیے رسول ﷺ نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، اور آپ ﷺ کے گھر والوں نے بھی۔ ہم ان کے لیے دعا ہی کر سکتے ہیں تو ہر نماز میں پورے اہتمام سے درود پڑھیے جن میں ان کا ذکر ہے یعنی اللھم صل علی محمد و علی آل محمد ﷺ (اے اللہ رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر)۔ آل محمد ﷺ میں پہلے آتے ہیں ازواج واولاد۔ تو یہ تو اچھی طرح معلوم ہو کہ وہ کون تھے، تاکہ دعا کرتے ہوئے کچھ یہ بھی یاد رہے اور دل سے ان سب کے لیے دعا نکلے۔

پہلے والدین کے بارے میں جان لیجیے!

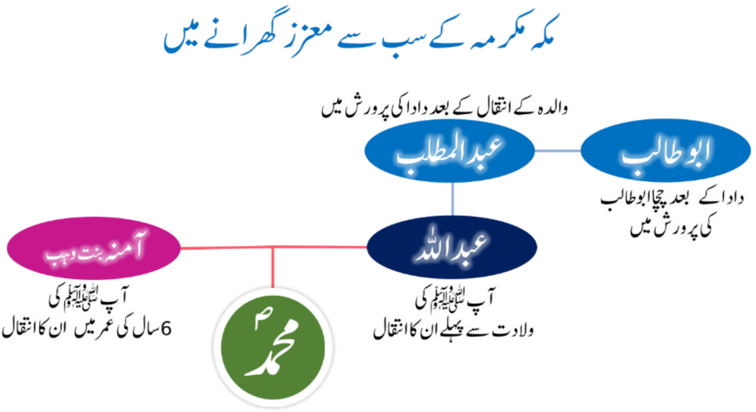

اب آل رسول ﷺ کو لیتے ہیں:

رسول ﷺ کی پاکیزہ بیویاں (ازواج مطہرات): ان کو امہات المؤمنین بھی کہا جاتا ہے کہ وہ سب ایمان والوں کی مائیں ہیں۔ یہاں اُن کی زندگیوں کا بہت ہی مختصر خاکہ پیش کیا جارہا ہے تاکہ پتہ چلے کہ وہ کتنی بابرکت اور معزز خواتین تھیں۔

• القريشيات:	العربيات:
1. خديجة بنت خويلد.	1. زينب بنت جحش.
2. سودة بنت زمعة.	2. جويرية بنت الحارث.
3. عائشة بنت أبي بكر.	3. زينب بنت خزيمة.
4. حفصة بنت عمر بن الخطاب.	4. ميمونة بنت الحارث.
5. أم سلمة.	**غير العرب:**
6. أم حبيبة بنت أبي سفيان.	1. صفية بنت بني حي وهي من بني اسرائيل

1- حضرت خدیجہ بنت خُویلد رضی اللہ عنہا

حضرت خدیجہ آپ ﷺ کی پہلی بیوی تھیں، آپ ﷺ کی امانت ودیانت داری سے متاثر ہو کر اِنہوں نے رسول ﷺ سے نکاح کیا تھا، نکاح کے وقت رسول ﷺ کی عمر مبارک 25 سال اور حضرت خدیجہ کی عمر 40 سال تھی، حضرت خدیجہ بیوہ تھیں، اور اُن کی اولاد بھی تھی، اس کے باوجود رسول ﷺ نے رشتہ کو منظور فرمایا اور جوانی کا سب سے زیادہ حصہ (تقریباً 25 سال) اُن کے ساتھ ہی گزارا۔

2- حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا

سن 10 نبوی میں حضرت خدیجہ کے انتقال کے بعد آپ ﷺ نے حضرت سودہ سے نکاح کیا، حضرت سودہ بیوہ تھیں، حبشہ کی جانب ہجرت کرنے والوں میں شامل تھیں، اِن سے نکاح کے

وقت رسول ﷺ کی عمر تقریباً 50 سال تھی، اور حضرت سودہ کی عمر بھی کم و بیش 50 سال تھی۔

3 - حضرت عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

سن 11 نبوی میں آپ ﷺ نے حضرت عائشہ سے مکہ میں نکاح کیا، البتہ رخصتی مدینہ میں ہوئی، حضرت عائشہ آپ ﷺ کی واحد ایسی زوجہ تھیں جن کا پہلے کسی سے نکاح نہیں ہوا تھا، اِنہیں کم عمری سے رسول ﷺ کے ساتھ رہنے کا موقع ملا، اور یہ امت کی تمام خواتین میں سب سے زیادہ علم اور دین کی سمجھ رکھنے والی خاتون ہیں۔

4 - حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا

سن 3 ہجری میں آپ ﷺ نے حضرت عمر کی بیٹی حضرت حفصہ سے نکاح کیا، حضرت حفصہ بیوہ تھیں، ان کے شوہر بدر و اُحد کے درمیانی عرصے میں وفات پا چکے تھے، حضرت عمر اپنی بیٹی کے بیوہ ہو جانے کی وجہ سے کافی پریشان تھے، آپ ﷺ نے حضرت حفصہ سے نکاح فرمایا تاکہ حضرت عمر کی دلجوئی اور مدد ہو جائے، اس نکاح کے وقت رسول ﷺ کی عمر تقریباً 55 سال تھی۔

5 - حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا

سن 4 ہجری میں آپ ﷺ نے حضرت زینب سے نکاح کیا، حضرت زینب بیوہ تھیں، ان کے شوہر غزوہ اُحد میں شہید ہو چکے تھے، صرف آٹھ مہینے رسول ﷺ کے نکاح میں رہنے کے بعد حضرت زینب وفات پا گئیں، مسکینوں پر بہت زیادہ رحم کرتی تھیں، آپ کا لقب "اُمّ المساکین" پڑ گیا تھا۔

6 - حضرت اُمّ سلمہ ہند بنت ابی اُمیہ رضی اللہ عنہا

شوال سن 4 ہجری میں رسول اللہ ﷺ نے حضرت اُمّ سلمہ سے نکاح کیا، آپ حبشہ کی جانب ہجرت کرنے والے مسلمانوں میں شامل تھیں، اور بیوہ تھیں۔

7- حضرت زینب بنت جَحش رضی اللہ عنہا

یہ آپ ﷺ کے پھوپھی کی بیٹی تھیں، سن 5 ہجری میں آپ ﷺ نے اِن سے نکاح فرمایا، حضرت زینب کا پہلا نکاح آپ ﷺ کے منہ بولے بیٹے زید کے ساتھ ہوا تھا لیکن نباہ نہ ہو سکا، حضرت زید کے طلاق دینے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا اِن سے نکاح کروایا، اِس طرح اللہ تعالیٰ نے عرب کی ایک جاہلیت والی رسم ختم فرمائی جو منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹا سمجھتے اور اُس کی طلاق شدہ بیوی سے نکاح کو گناہ قرار دیتے تھے۔

8- حضرت جُویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

یہ قبیلہ بنو مصطلق کے سردار کے بیٹی تھیں، بنو مصطلق کے قیدیوں کے ساتھ لائی گئی تھیں، سن 5 یا 6 ہجری میں آپ ﷺ نے اِن سے نکاح فرمایا، اِن سے نکاح کی برکت یہ ہوئی کہ صحابہ کرام نے اِن کے قبیلے کے تقریباً سو گھرانوں کو یہ کہہ کر آزاد کر دیا کہ یہ لوگ رسول ﷺ کے سُسرالی رشتہ دار ہیں۔

9- حضرت اُمّ حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا

یہ ابو سفیان کی بیٹی تھیں، ہجرت کر کے حبشہ گئیں تھیں، سن 7 ہجری میں آپ ﷺ کا ان سے نکاح ہوا، ان کے ایمان کی مضبوطی کا اندازہ لگائیں کہ فتح مکہ سے پہلے ان کے والد ابو سفیان (جو اُس وقت تک ایمان نہیں لائے تھے) مدینہ آئے تھے تو حضرت اُمِّ حبیبہ نے انہیں رسول ﷺ کے بستر پر بیٹھنے نہیں دیا اور کہا کہ یہ رسول ﷺ کا بستر ہے اور آپ مشرک ہیں۔

10- حضرت صفیہ بنت حُیی رضی اللہ عنہا

یہ مشہور یہودی سردار حُیی بن اخطب کی بیٹی تھیں، حضرت ہارونؑ کے خاندان سے تھیں اور خیبر کی لڑائی میں قید ہو کر آئیں تھیں، سن 7 ہجری میں آپ ﷺ نے اِنہیں آزاد کر کے اِن سے نکاح فرمایا تھا۔

11- حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

سن 7 ہجری میں عمرۃ القضاء کے بعد آپ ﷺ نے اِن سے نکاح فرمایا تھا، یہ آخری خاتون تھیں جن سے رسول ﷺ نے نکاح فرمایا تھا۔

رسول ﷺ کی کنیزیں (باندیاں)

آپ ﷺ کی چار کنیزیں تھیں، جن میں سے دو مشہور ہیں:

1. حضرت ماریہ قبطیہ : مصر کے بادشاہ مُقوقِس نے اِنہیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا تھا۔ آپ ﷺ کے فرزند حضرت ابراہیم اِن ہی سے پیدا ہوئے تھے۔
2. حضرت ریحانہ : یہ بنو قریظہ یا بنو نضیر سے تعلق رکھتی تھیں، قیدی ہو کر آئیں اور بطور کنیز رسول ﷺ کے پاس رہیں۔

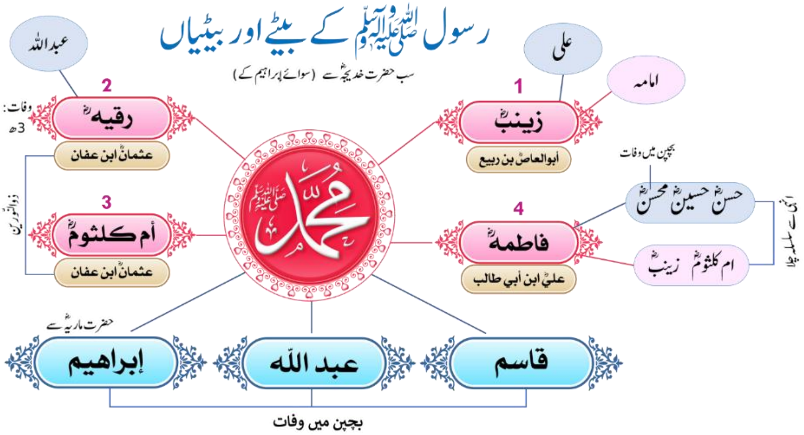

اہمیت

اللہ صل علی محمد و علی آل محمد ﷺ (اے اللہ رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر)، آل محمد ﷺ میں ازواج واولاد کے علاوہ آپ ﷺ کی اتباع کرنے والے بھی شامل ہیں۔ اللہ ہمیں اتباع کرنے والا بنائے۔

اعتراضات

آپ ﷺ کی ازواج کے بارے میں جو اعتراضات ہوئے ہیں، اس کو ہم اگلے سبق میں بیان کریں گے، ان شاء اللہ!